طیالسی، ابن الجارود، طحاوی، ابو عوانہ طبرانی، مجمع الزوائد، مصنف عبدالرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ جیسی شہرہ آفاق کتابوں میں سے کسی بھی کتاب میں ان کا سراغ نہیں ملتا۔ اب کوئی کیسے بتائے کہ یہ کیسی روایت ہے۔

نور کا عقیدہ رکھنے والے دراصل محمد عربی فداہ ابی وامی صلعم کی بعثت اور نبوت کی تکذیب کے سامان کر رہے ہیں، کیونکہ قرآن کہتا ہے کہ ہم نے اس کو اپنی ہم جنس انسان کی طرف بھیجا ہے جب وہ ابنائے جنس نہ رہے تو وہ نشانی نہ رہی کہ ہم ان کی تصدیق یا ان کو تسلیم کریں۔

بعض روایات میں یہ بھی ہے کہ: حضور اللہ کے نور سے اور باقی مخلوق نبی کے نور سے بنی ہے۔ اگر اللہ کے نور سے پیدا ہو کر نبی نور بنے ہیں تو جو نبی کے نور سے بنے ہیں وہ کیوں نہ نور ہوں۔ گویا کہ ہم سب نوری، کیا ہی کہنے؟ اس کے علاوہ اللہ کے نور سے بننے کے معنی ہوئے کہ وہ خدا کا ٹکڑا ہے اور خدا کے حصے بخرے ہو سکتے ہیں۔ رسول کی فضیلت ثابت کرتے کرتے خدا کا بیڑا غرق کر ڈالا ہے۔ انا للہ۔ بہرحال ان مسائل میں وقت ضائع کرنے کے بجائے اب خلقِ خدا کو اس نظامِ حیات کی طرف توجہ دلائیں جو دینِ حق چاہتا ہے۔ ان مسائل سے مدت ہوئی علماء فارغ ہو چکے ہیں۔ اب ان کا پیچھا چھوڑ دیں۔ کتاب و سنت کی تعلیم عام کریں۔ یہ خوش فہمیاں خود بخود کافور ہو جائیں گی۔

تجدیدِ میثاق

ہم عہد کرتے ہیں کہ آئندہ زندگی اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق بسر کریں گے اور اس کی نافرمانی سے بچیں گے۔ نیز ہم پاکستان میں نظامِ مصطفیٰ جلد از جلد نافذ کرانے کی پوری جدوجہد کریں گے تاکہ نجی اور سرکاری دونوں شعبوں میں ہماری زندگیاں کتاب و سنت کے مطابق بسر ہوں۔

مطالبہ: اسی تجدیدِ عہد کے تحت ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جناب جنرل ضیاء الحق صاحب سے بھی مطالبہ کریں کہ وہ بلا تاخیر پاکستان میں نظامِ مصطفیٰ کے نفاذ کا اعلان کریں کیونکہ اس عہد کی تکمیل کے لیے ضروری ہے کہ ملک و ملت کے وابستگان کی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں میں یکسانیت ہو بلکہ فرد کی جدوجہد میں معاشرتی اداروں کا جہاد بھی شامل ہو۔ ہم اس سلسلہ میں چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر، حکومت پاکستان اور اسلامی نظریاتی کونسل کو اپنی مکمل اعانت کی پیشکش کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ حکومت پاکستان کو اپنے اولین فریضہ سے جلد عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائیں — آمین۔

مجلس التحقیق الاسلامی۔ لاہور / انجمن خدام الاسلام۔ لاہور